السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب شادی شدہ شخص اسلام قبول کرلے لیکن بیوی اسلام قبول نہ کرے اور وہ یہودی اور عیسائی بھی نہیں اور دونوں کے جنسی تعلقات بھی قائم ہیں تو کیا وہ اس وجہ سے کبیرہ گناہ کے مرتکب تو نہیں ہوئے ؟ اور اگر بیوی اسلام قبول کرے اور وہ آپس میں جنسی تعلقات قائم رکھیں تو کیا یہی حکم ان پر بھی لاگو ہو گا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان شخص کے لیے غیر مسلمہ بیوی سے تعلق قائم رکھنا جائز نہیں اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

"اور مشرک عورتوں سے اس وقت تک نکاح نہ کرو جب تک وہ اسلام قبول نہیں کر لیتیں۔"(البقرۃ:221)

اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

"اور کافر عورتوں کی ناموس اپنے قبضے میں نہ رکھو۔"(الممتحنة:10)

"اور ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

"نہ تو یہ (مسلمان) عورتیں ان کافروں) کے لیے حلال ہیں اور نہ ہی وہ (کافر) ان (مسلمان) عورتوں کے لیے حلال ہیں۔"(الممتحنة:10)

جب یہ آیت نازل ہوئی تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی دو مشرکہ بیویوں کو طلاق دے دی تھی۔ نیز امام ابن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس مسئلے پر اجماع نقل کرتے ہوئے فرمایا ہے۔

"اہل علم کے درمیان کافر عورتوں کی تحریم کے بارے کوئی اختلاف نہیں۔"(المغنی لابن قدامة(503/7)

اللہ تعالیٰ نے کافر عورتوں میں سے اہل کتاب کی عورتوں کو مستثنیٰ قرار دیتے ہوئے فرمایا:

"پاکدامن مسلمان عورتیں اور تم سے پہلے جن لوگوں کو کتاب دی گئی ان کی پاکدامن عورتیں بھی حلال ہیں۔"(المائدۃ:5)

اللہ تعالیٰ کے فرمان "محصنات" کا مطلب ہے عفت و عصمت والی عورتیں جو زنا کاری والی نہ ہوں۔

سوال میں مذکورہ بیوی کے اہل کتاب میں نہ ہونے کی وجہ سے مسلمان خاوند کے لیے اس کے ساتھ معاشرت جائز نہیں اسے اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرتے ہوئے اس سے علیحدگی اختیار کر لینی چاہیے اس لیے کہ اس کے ساتھ تعلقات قائم رکھنا شرعی طور پر درست نہیں تعلقات قائم رکھنا زنا شمار ہو گا جو کہ حرام ہے۔

اور اگر بیوی اسلام قبول کرلے اور اس کا خاوند کافر ہی رہے خواہ وہ اہل کتاب میں سے ہو یا کسی اور مذہب کا تو ان دونوں کا نکاح بیوی کے مسلمان ہونے کے ساتھ فسخ ہو جائے گا وہ اسلام قبول کرنے کی وجہ سے کافر خاوند پر حرام ہو جائے گی۔ اور اس کے لیے اس وقت تک حلال نہیں ہو گی۔ جب تک خاوند بھی اسلام قبول نہ کرلے۔ (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص374

محدث فتویٰ